بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ ، حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ط
وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ه

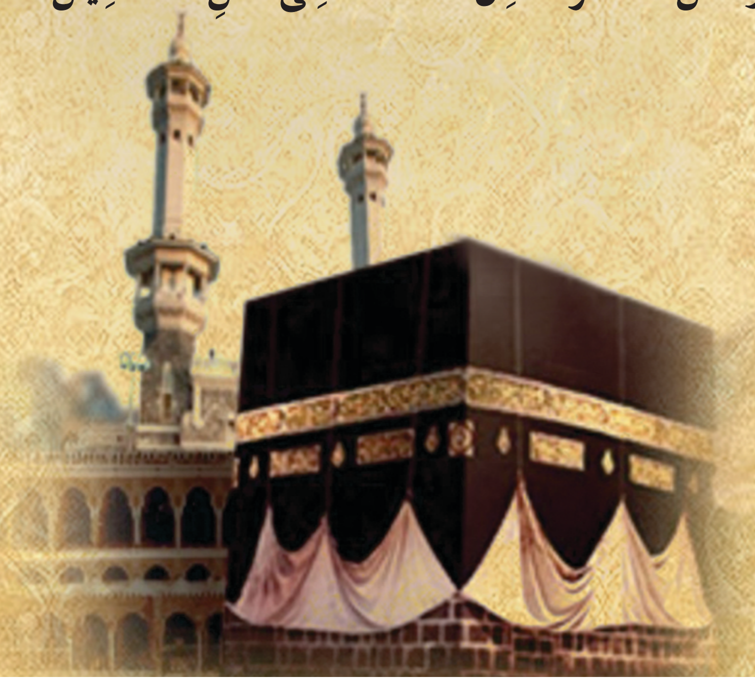

وزارتِ مذہبی امور

حکومتِ پاکستان

www.mora.gov.pk

معزز عازمین حج

آپ کس قدر خوش قسمت ہیں کہ اللہ ربّ العزت نے آپ کو استطاعت عطا فرمائی اور حج جیسے مقدس سفر کے لئے چن لیا۔ وزارتِ مذہبی امور حکومتِ پاکستان آپ کو مبارکباد پیش کرتی ہے اور دعا کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کا حج قبول فرمائے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ حج کا سفر ایک مشکل سفر ہے لیکن حج کے لئے روانگی سے قبل باقاعدہ تربیت حاصل کر لی جائے تو اس سفر کو آسان بنایا جا سکتا ہے۔

سفر حج کی تیاری

سفرِ حج پر روانگی سے قبل سچے دل سے گناہوں سے توبہ کر لیں۔ تقویٰ کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔

وزراتِ مذہبی امور کی طرف سے کامیابی کا اطلاع نامہ ملتے ہی سفرِ حج کی تیاری شروع کر دیں۔

مناسکِ حج، عمرہ اور دیگر مسائل کے بارے میں معلومات کے لئے ضروری تربیت حاصل کریں۔ زیادہ پیدل چلنے کی عادت ڈالیں۔ نماز باقاعدگی سے بروقت ادا کریں۔ خود کو سفرِ حج کے لئے ذہنی، جسمانی اور روحانی طور پر تیار کریں۔ ضروری دعائیں تلبیہ اچھی طرح یاد کر لیں۔

گردن توڑ بخار و دیگر حفاظتی ٹیکے

سعودی عرب روانہ ہونے سے کم از کم پندرہ روز قبل گردن توڑ بخار کا ٹیکہ (Meaningitis Vaccine) لگوانا لازمی ہے۔ عازمین حج کو چاہیے کہ وہ یہ ٹیکہ لگوا کر ہیلتھ کارڈ ضرور حاصل کریں ورنہ انہیں ایئرپورٹ پر روک لیا جائے گا۔ وزارتِ مذہبی امور نے حاجی کیمپوں کی موبائل ٹیموں کے ذریعے ٹیکے لگانے کا انتظام کیا ہے۔ اس کے علاوہ کسی بھی قریبی حاجی کیمپ سے یہ ٹیکہ لگوایا جا سکتا ہے۔

سامان کی شناخت

اٹیچی کیس یا دستی بیگ پر بڑے مارکر سے نمایاں طور پر نام، پتہ، فون نمبر، مکتب نمبر اور بلڈنگ نمبر لکھا جائے۔ نام اور پتہ لکھنے کیلئے کاغذ کے سٹکر نہ لگائے جائیں کیونکہ سامان اُتارنے چڑھانے کے دوران یہ سٹکر اُتر جاتے ہیں۔ سامان کو تالا لگا کر رکھیں ایک چابی احرام کی بیلٹ کی جیب میں اور ایک چابی دستی بیگ میں رکھ لیں۔

زرمبادلہ کا انتظام

حجاج کرام کو سعودی عرب میں قیام کے دوران اخراجات کیلئے زرمبادلہ کا انتظام خود کرنا ہوگا قیام کی مدت کے حساب سے زرمبادلہ کی رقم اپنے ساتھ رکھ لیں۔

گھر سے روانگی ، سامان کی بکنگ، بورڈنگ، کارڈ کا حصول اور جہاز میں سوار ہونا

وزارتِ مذہبی امور کی طرف سے ملنے والے روانگی کے اطلاع نامے کے مطابق ہی حاجی کیمپ پہنچیں، نہ پہلے آئیں نہ تاخیر سے۔ اگر اطلاع نامہ کسی وجہ سے نہ ملے تو قریبی حاجی کیمپ سے رابطہ کریں۔ حاجی کیمپ کے لئے روانہ ہوتے وقت اپنے عزیز و اقارب کو گھر پر ہی اللہ حافظ کہہ دیں کیونکہ انہیں حاجی کیمپ کے اندر آنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

درج ذیل دستاویزات ضرور ساتھ رکھ لیں:

1- وزارتِ مذہبی امور کی طرف سے روانگی کا اطلاع نامہ جس پر فلائٹ نمبر اور روانگی کی تاریخ درج ہے۔
2- بینک میں واجبات حج جمع کرانے کی اصل رسید جس پر تصویر لگی ہوئی ہے۔
3- متعلقہ بینک سے تصدیق شدہ 6 عدد تصاویر۔
4- گردن توڑ بخار کے ٹیکے کا سرٹیفکیٹ۔
5- وزارت کی طرف سے مہیا کردہ علاج کی کتاب۔
6- ضروری ادویات بمعہ ڈاکٹری نسخہ تاکہ دوائیاں پلاسٹک کے لفافے میں سیل کرواسکیں۔
7- نادرا کا جاری کردہ کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ۔

ایئر پورٹ روانگی

حاجی کیمپ سے ایئر لائن کی بسیں آپ کو ایئر پورٹ لے کر جائیں گی حاجی کیمپ سے ہی احرام باندھ لیں جبکہ ایئر پورٹ پر بھی احرام باندھنے کا انتظام ہوتا ہے اپنے عزیز و اقارب کو ایئر پورٹ لے کر نہ جائیں ایئر پورٹ پر کسٹم حکام سے دستی سامان کی چیکنگ کرا لیں اور اپنے پاسپورٹ پر امیگریشن حکام سے مہر لگوا کر لاؤنج میں بیٹھ جائیں۔ اگر احرام نہیں باندھا تو احرام باندھ لیں۔ سفری کاغذات پاسپورٹ، ٹکٹ، ٹیکے کا سرٹیفکیٹ سنبھال کر دستی بیگ میں رکھ لیں ان میں سے کوئی چیز بھی ایئر پورٹ پر چھوڑ گئے تو جدہ ایئر پورٹ پر بہت پریشانی ہوگی۔

جہاز پر جانے کا اعلان ہو تو بورڈنگ کارڈ اور دستی سامان لے کر قطار بنا کر جہاز میں سوار ہوں۔ پاکستان سے جدہ تک کا سفر چار سے پانچ گھنٹے کا ہوگا پرواز کے دوران عبادات ہی میں مصروف رہیں اور تلبیہ پڑھتے رہیں۔

جدہ حج ٹرمینل/ مدینہ منورہ ایئر پورٹ

جدہ حج ٹرمینل سینکڑوں ایکٹر وسیع و عریض رقبہ پر پھیلا ہوا ہے۔ اس کی چھتری نما عمارت میں بڑے بڑے ہال، ایئر لائن کے دفاتر، بینک، ریستوران، آرام گاہیں، واش روم، ٹائلٹ، مسجد، ٹیلیفون بوتھ

وغیرہ کی سہولتیں موجود ہیں۔ پاکستان حجاج کی رہنمائی و امداد کیلئے پاکستانی حج مشن کا دفتر اور ڈسپنسری بھی موجود ہے۔ جدہ حج ٹرمینل میں کسی کے عزیز و اقارب کو آنے کی جازت نہیں ہوتی۔ اس لئے اپنے عزیز و اقارب کا انتظار نہ کریں۔ البتہ ایئر پورٹ پر ٹیلی فون کی سہولت ہوتی ہے۔

اگر آپ کو عزیزوں سے ملنا ہے تو ان سے حرم میں ہی مل لیں۔ اسی طرح معلم یا معلم کا کوئی نمائندہ جدہ ایئر پورٹ پر موجود نہیں ہوتا۔ جدہ حج ٹرمینل پر مختلف ممالک سے بیشمار پروازیں بیک وقت اُترتی ہیں۔ بعض اوقات حجاج کو جہاز سے اُترنے کے لئے انتظار کرنا پڑتا ہے اور بعض اوقات زیادہ پروازیں ایک ساتھ آنے کی وجہ سے مکہ مکرمہ روانگی کے لئے بسیں بھی تاخیر سے ملتی ہیں۔ اس موقع پر صبر کا مظاہرہ کریں۔

- ☆ جہاز سے اُتر کر بڑے ہال (انتظارگاہ) میں بیٹھنا ہوگا۔ خواتین اور مرد اپنا اپنا پاسپورٹ اپنے ہاتھ میں رکھیں گے۔
- ☆ خواتین اور مرد الگ الگ قطار میں کھڑے ہو کر امیگریشن کاؤنٹر سے پاسپورٹ پر دخول (**Entry**) کی مہر لگوائیں۔
- ☆ جامہ تلاشی کے بعد کسٹم ہال میں آ کر اپنے سامان کی شناخت کرنا۔
- ☆ لاؤنج سے باہر آ کر مکتب الوکلاء (**United Agents**) کے کاؤنٹر سے پاسپورٹ پر بس کے کوپن لگوانا۔
- ☆ سامان بڑی ٹرالی میں رکھ کر ٹرالی کے ساتھ ساتھ بس سٹینڈ کی طرف جانا۔ قلی کو ٹرالی کے لئے معاوضہ ادا نہیں کرنا۔ پاکستانی حجاج کی رہنمائی کیلئے بس سٹینڈ تک پاکستانی جھنڈے لگے ہوتے ہیں۔
- ☆ سامان ٹرالی سے اُتروا کر معاونین الحجاج کی رہنمائی کے مطابق گروپوں میں بیٹھنا۔ اپنے پاسپورٹ بس ڈرائیور کے حوالے کرنا اور بس میں سوار ہونا۔
- ☆ بس کا نمبر (دروازے یا اگلے شیشے پر لکھا ہوتا ہے)، کمپنی اور رنگ ضرور نوٹ کر لیں تاکہ اگر کسی وجہ سے بس سے اُترنا ہو تو دوبارہ سوار ہونے میں پریشانی نہ ہو۔ جس بس میں سوار ہوں اسی میں اپنا سامان رکھوانا، پھل/ بسکٹ اور پانی کی بوتل ساتھ رکھ لیں۔
- ☆ اگر بیماری کی شکایت ہو تو جدہ ایئر پورٹ پر پاکستانی ڈسپنسری سے رجوع کریں۔ وہیل چیئر کی ضرورت ہو تو معاونین الحجاج کی مدد حاصل کریں۔
- ☆ جدہ ایئر پورٹ پر جہاز سے اُترنے سے لے کر مکہ مکرمہ روانگی تک 6 سے 8 گھنٹے لگ جاتے ہیں۔ آپ کو اس موقع پر صبر و تحمل کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔

براہ راست مدینہ منورہ روانگی

جو لوگ پاکستان سے براہِ راست مدینہ منورہ جائیں گے اُن کو بھی جدہ حج ٹرمینل کی طرح کے مراحل سے گزرنا ہوگا۔ لیکن مدینہ منورہ براہِ راست جانے والے حجاج کرام پاکستان سے احرام باندھ کر نہیں

جائیں گے۔ وہ مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ روانگی کے وقت احرام باندھیں گے۔ مدینہ منورہ ایئرپورٹ پر مکتب الوکلاء والے پاسپورٹ لے لیں گے اس کی جگہ ایک کارڈ دینگے۔ اس کارڈ کو سنبھال کر رکھیں۔ اس پر آپ کی مدینہ منورہ کی رہائش اور دیگر معلومات درج ہوتی ہیں۔

ایک لمبے سفر سے آنے کے بعد اچھی خاصی تھکاوٹ ہو جاتی ہے اس لئے کچھ دیر آرام کے بعد عمرہ کے لئے مکہ مکرمہ پہنچ کر مکتب/معلم کا کارڈ بنوالیں۔ اور اپنی پہلے سے الاٹ شدہ رہائش میں سامان وغیرہ رکھ کر آرام کریں۔
جس عمارت میں قیام پذیر ہوں اس کا نمبر/نام اور محلّہ اور حرم شریف جانے آنے کے راستے یاد رکھیں۔ بلکہ حرم شریف میں داخلے کے وقت حرم شریف کے دروازے کا نمبر اور نام بھی یاد رکھیں۔
رہائشی عمارتوں کے باتھ روم میں کرسی نما (مغربی طرز) کے کموڈ ہیں ان کے استعمال کا طریقہ سیکھ کر جائیں۔

ٹرانسپورٹ

سعودی عرب میں حاجیوں کے لئے ٹرانسپورٹ کا تمام انتظام سعودی حکومت کا ادارہ نقابہ سیارات (Transport Sundicate) کرتا ہے۔

مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کا فاصلہ تقریباً 450 کلومیٹر ہے یہ فاصلہ عام دنوں میں 5 گھنٹوں میں طے ہوتا ہے لیکن حج کے دنوں میں 8 سے 10 گھنٹے بھی لگ سکتے ہیں۔ ٹرانسپورٹ کی سب سے زیادہ مشکلات مشارہ مقدسہ یعنی منیٰ، عرفات اور مزدلفہ میں پیش آتی ہیں۔ منیٰ روانگی کا پروگرام بھی حجاج کرام کو پہلے بتا دیا جاتا ہے۔ بسیں 7 ذوالحج کی رات کو ہی عمارت کے سامنے پہنچ جاتی ہیں۔ رش کی وجہ سے اگر بسیں عمارت سے دور ہوں تو مکتب معلم کی ہدایت کے مطابق وہاں جا کر بس میں بیٹھ جائیں۔ یہی بسیں حجاج کو منیٰ میں چھوڑ کر واپس مکہ مکرمہ آتی ہیں اور دوسرے حجاج کرام کو اُٹھاتی ہیں۔ چونکہ اب منیٰ سے عرفات اور واپسی پر مزدلفہ اور منیٰ کیلئے ریل کا سفر کرنا ہے اس لئے مکتب کی ہدایات پر عمل کریں۔

طواف زیارت و دیگر زیارات کے لئے ہر حاجی کو ٹرانسپورٹ کا بندوبست خود کرنا ہوگا۔

منیٰ، عرفات اور مزدلفہ میں گاڑیوں کے درمیاں نہ چلیں۔ گاڑیوں کا دھواں نقصان دے گا اور حادثے کا بھی خدشہ ہے۔

قربانی کے بعد حلق یعنی بال منڈواتے وقت سڑک پر بیٹھے ہوئے لوگوں سے حلق نہ کروائیں۔
خواتین مخصوص ایام کے لئے سینٹری نیپکن ضرور ساتھ رکھیں۔

مدینہ منورہ کا سفر

سب سے افضل اور سب سے بڑی سعادت سرورِ کونین ﷺ کے روضہ اقدس کی حاضری ہے گنبدِ خضریٰ اور مسجدِ نبوی کے مینار نظر آئیں تو ہدیہ درود و سلام بحضور حضرت محمد ﷺ پیش کریں۔
اپنی رہائش پر سامان وغیرہ رکھ کر غسل کر کے صاف ستھرے کپڑے پہن کر اور خوشبو لگا کر با ادب درود شریف پڑھتے ہوئے مسجد نبوی ﷺ میں داخل ہوں۔
خواتیں الگ مخصوص دروازوں سے مسجدِ نبوی ﷺ میں داخل ہوں گی ان کے لئے مسجد نبوی میں بیٹھنے کی جگہ بھی الگ ہوگی۔

حج ایک نظر میں

حج کا پہلا دن 8۔ ذِی الحجہ	حج کا دوسرا دن 9۔ ذِی الحجہ
مکہ سے منیٰ کو روانگی	فجر کی نماز منیٰ میں ادا کر کے عرفات کو روانگی
منیٰ میں آج کے دن ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نمازیں پڑھنی ہیں	ظہر اور عصر کی نمازیں عرفات میں پڑھنی ہیں
	وقوف عرفات
	اذانِ مغرب کے بعد مغرب کی نماز پڑھے بغیر مزدلفہ کو روانگی
	مغرب اور عشاء کی نمازیں عشاء کے وقت مزدلفہ میں ادا کرنی ہیں
رات منیٰ میں قیام کرنا ہے	رات مزدلفہ میں قیام کرنا ہے

حج کا تیسرا دن
10۔ذی الحجہ

- مزدلفہ میں فجر کی نماز کے بعد منیٰ کو روانگی
- پہلے بڑے جمرہ کو کنکریاں مارنا
- قربانی کرنا
- سر کے بال منڈوانا یا کتروانا احرام کھول دینا
- طواف زیارہ اور سعی
- رات منیٰ میں قیام

حج کا چوتھا دن
11۔ذی الحجہ

- منٰی میں تینوں شیطانوں کو کنکریاں مارنا زوال کے بعد
- چھوٹے جمرہ کو کنکریاں مارنا
- درمیانے جمرہ کو کنکریاں مارنا
- بڑے جمرہ کو کنکریاں مارنا
- طواف زیارہ اور سعی اگر کل نہیں کی تو آج کر لیں
- رات منیٰ میں قیام

حج کا پانچواں دن
12۔ذی الحجہ

- منٰی میں تینوں شیطانوں کو کنکریاں مارنا زوال کے بعد
- چھوٹے جمرہ کو کنکریاں مارنا
- درمیانے جمرہ کو کنکریاں مارنا
- بڑے جمرہ کو کنکریاں مارنا
- طواف زیارہ اور سعی اگر نہیں کی تو آج مغرب سے پہلے ضرور کرلیں
- 13۔ذی الحجہ کو اگر قیام کا ارادہ ہے تو کنکریاں زوال سے پہلے ماری جاسکتی ہیں مگر مکروہ ہے

نوٹ: اس کے علاوہ حج کے بقیہ دنوں میں روزمرہ کی طرح نماز وقت پر ادا کریں۔طواف زیارہ کا وقت 10ذی الحجہ کی فجر سے 12ذی الحجہ کی غروب آفتاب،یعنی مغرب تک ہے ۔

عمرہ کی نیت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اُرِیْدُ الْعُمْرَۃَ ط فَیَسِّرْھَالِیْ وَ تَقَبَّلْھَا مِنِّیْ ط وَاَعِنِّیْ عَلَیْھَا وَبَارِكْ لِیْ فِیْھَاط نَوَیْتُ الْعُمْرَۃَ وَاَحْرَمْتُ بِھَا لِلّٰہِ تَعَالٰی ط

اس کے بعد اس طرح تلبیہ کہیں (تین مرتبہ)

لَبَّیْكَ ط اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ ط لَبَّیْكَ لَاشَرِیْكَ لَكَ لَبَّیْكَ ط اِنَّ الْـحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ ط لَا شَرِیْكَ لَكَ ط

حج کی نیت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اُرِیْدُ الْحَجَّ ط فَیَسِّرْلِیْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ ط وَاَعِنِّیْ عَلَیْهِ وَبَارِكْ لِیْ فِیْھَا ط نَوَیْتُ الْحَجَّ وَاَحْرَمْتُ بِهٖ لِلّٰہِ تَعَالٰی ط

جہاز میں سوار ہوتے وقت کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھَدَانَا لِلْاِسْلَام ط وَعَلَّمَنَا الْقُرْاٰنَ ط وَمَنَّ عَلَیْنَا بِمُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ جَعَلَنِیْ فِیْ خَیْرِ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ ط سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَاھٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ ہ وَ اِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ہ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ہ

طواف کی نیت

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اُرِیْدُ طَوَافَ بَیْتِكَ الْحَرَامَ ط فَیَسِّرْہُ لِیْ وَ تَقَبَّلْهُ مِنِّیْ سَبْعَةَ اَشْوَاطٍ لِلّٰہِ تَعَالٰی عَزَّ وَجَلَّ ط

بھیڑ زیادہ ہوتو دُور ہی سے دونوں ہتھیلیوں سے استلام کا اشارہ کیجئے اور کہیے:

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَكْبَرُ وَ لِلّٰہِ الْحَمْدُ ط

طواف میں یہ دُعا یا کوئی خاص وِرد ضروری نہیں ہے۔ آپ کچھ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط

رُکنِ یمانی پر پہنچ کر یہ دُعا ختم کر دیجیے اور اس سے آگے بڑھتے ہوئے یہ دعا پڑھیے۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ وَ اَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ مَعَ الْاَبْرَارِ ط يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ ط يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ط

زَم زَم

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ رِزْقًا وَّاسِعًا وَّ شِفَآءً مِّنْ كُلِّ دَآءٍ ط

سعی کی نیت

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اُرِيْدُ السَّعْیَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعَةَ اَشْوَاطٍ لِّوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ ط فَيَسِّرْهُ لِیْ وَ تَقَبَّلْهُ مِنِّیْ ط

سبز ستونوں کے قریب

رَبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ ط

مسجد نبوی ﷺ کی حاضری

آپ مسجدِ نبوی ﷺ میں درود شریف پڑھتے ہوئے داخل ہوں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ط اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ ط وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِی الْيَوْمَ مِنْ اَوْجَهِ مَنْ تَوَجَّهَ اِلَيْكَ وَ اَقْرَبَ مَنْ تَقَرَّبَ اِلَيْكَ ط وَ اَنْجَحِ مَنْ دَعَاكَ ط وَابْتَغٰی مَرْضَاتِكَ ط

روضہ اقدس ﷺ پر تصور میں کمال ادب کے ساتھ آب دیدہ ہو کر پڑھیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُزَّمِّلُ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُدَّثِّرُ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِیَّ الرَّحْمَةِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا شَفِيْعَ الْاُمَّةِ ط

حضرت ابوبکر صدیقؓ کی زیارت

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَآ اَبَا بَكْرِ نِ الصِّدِّيْقِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ط

حضرت عمر فاروقؓ کی زیارت

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَاطِقًا بِالْعَدْلِ وَ الصَّوَابِ ط اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَنَفِیَّ الْمِحْرَابِ ط